ہیں کاروان جامعہ میں ہم سبھی بہم چلیں
ہمارے ساتھ تم چلو تمہارے ساتھ ہم چلیں

محمد اپنے ہادیء صراط مستقیم ہیں
جلو میں انکے ہوشمند آؤ با ہمم چلیں

جس علم سے ابوالبشر بنے تھے قبلہ ء ملک
بلاتے ہیں اسی کی سمت سیدالامم چلیں

سماج علم فاطمی اک عالمی سماج ہے
ہے منزل ایک،راہ ایک،عرب ؤ عجم چلیں

یہاں جو آئے با ادب ، وہ لوٹے ہو کے با خبر
مثال آسماں بلند، پھر بھی ہو کے خم چلیں

ہماری ایک سوچ ہے ، ہمارا اک نظام ہے
فضاؤں کو نکھار دے جدھر جدھر سے ہم چلیں

جہاں میں رہکے بھی جہاں سے بے نیازیوں رہے
جون، زیر آب رؤشنی ؤ عکس ماہ تم چلیں

کرے جو رفعتوں کے ہم کنار ایسی چال ہو
جو چال ،برق سے نہ تیز تر ہو ایسی کم چلیں

وفاء عہد درس سرفروشیء حسین ہے
رضاء رب کے عزم کو، لیے بشکل غم چلیں

رواج نیکیوں کا ہے ،مزاج تربیت یہاں
محبت اؤر بھلائی کو بنا کے ہم علم چلیں

نہ ہم سے دور تم چلو ، نہ تم سے دور ہم چلیں
یہ دؤستی کا ؤقت ہے ملا کے سب قدم چلیں

سلام ، مستمر روانیاں ہیں روح زندگی
چلو اے صاحب ہنر ، عزیز ؤ محترم چلیں